السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تقرت الہی کے حصول کی نیت سے مباح چیزوں کو ترک کرنا بھی بدعات میں شمار ہوگا یا نہیں ؟ بعض لوگ اس کی بڑی پابن دی رتے ہیں اور اسے زہد و تقوی سے تعبیر کرتے ہیں ، بلکہ بسا اوقات وہ بعض مباح اشیاء کو بھی کسی دلیل و برہان کے بغیر حرام یا مکروہ قرار دیتے ہیں اور ان سے نہ صرف خود اجتناب کرتے ہیں بلکہ دوسروں سے بھی ایسا نہ کرنے کی وجہ سے لڑائی جھگڑا کرتے ہیں ۔ امید ہے آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں گے ۔ جزاکم اللہ فیکم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی ایسی چیز کو حرام قرار دے جسے اللہ تعالی نے حلال قرار دیا ہو یا کسی ایسی چیز کو ناپسند کرے جسے اللہ تعالی نے ناپسند نہ کیا ہو کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَـٰذَا حَلَالٌ وَهَـٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ١١٦ ... سورة النحل

''اور یوں جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ حلال ہے اور یہ حرام ہے سمجھ لو کہ اللہ پر بہتان بازیکرنے والے کامیابی سے محروم ہی رہتے ہیں ۔''

اور فرمایا :

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٣٣ ... سورة الاعراف

''کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کو باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ، جس کو اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتوں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۔''

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی نے اس بات کو کہ اس کی طرف علم کے بغیر باتیں منسوب کی جائیں ، شرک سے بھی بڑا درجہ کا گناہ قرار دیا ہے ، کیونکہ اس کے نتیجہ میں برپا ہونے ولا فساد بہت بڑا ہوتا ہے ۔ سورۃ البقرۃ کی ایک آیت میں اللہ تعالی نے اسے شیطانی حکم قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے :

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ١٦٨ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ١٦٩ ... سورة البقرة

''اے لوگو! جو جیزیں زمین میں حلال و طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو ، بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کاموں کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہہ جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ۔''

اگر کوئی شخص تقرب الہی کے حصول کی نیت سے مباح اشیاء کو اس لیے ترک کر دیتا ہے تاکہ اس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں مدد ملے اور انہیں اپنے لیے یا دوسرے لوگوں کے لیے حرام نہ قرار دے مثلا بعض اوقات تواضع اور کسر نفسی کرتے ہوئے اور تکبر سے بچنے کی وجہ سے فاخرانہ لباس کو ترک کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، بلکہ اسکا ان شاء اللہ ثواب ملے گا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص534

محدث فتویٰ